سوال

(414) کیا مشرک یا بدعتی کو زکاۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زکاۃ یا صدقات وغیرہ ایسے لوگوں کو دیے جاسکتے ہیں جو مشرک ہوں، یا جو باوجود کوشش کے دین کی طرف، نماز، روزہ کی طرف نہیں آتے۔ بلکہ شرک و بدعت کو اپنی جہالت کی وجہ سے دین سمجھتے ہیں۔ پھر تنگ دست بھی ہیں؟ (سائل) (۲۱ مئی ۲۰۰۴ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکاۃ عشر اور دیگر صدقات مشرک یا بدعتی کو نہیں دینے چاہئیں۔ حدیث میں ہے:

’لَا یَأکُلْ طَعَامَکَ اِلَّا تَقِیٌّ‘ (سنن أبی داؤد، باب مَنْ یُؤْمَرُ أَنْ یُجَالِسَ، رقم: ۴۸۳۲)

’’تمہارا کھانا صرف پرہیز گار ہی کھائے۔‘‘

اس لیے زکاۃ وغیرہ صرف پرہیزگار کو دینی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 331

محدث فتویٰ